جلد ۲۷ | ۱۴ ربیع الاول ۱۳۵۸ھ | یوم جمعہ | مطابق ۵ مئی ۱۹۳۹ء | نمبر ۱۰۲

رُوحانی اور دُنیوی لیڈروں میں فرق

دنیا میں ہمیشہ ایسے لوگ پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ جنہوں نے اپنے دُنیوی مقاصد میں شاندار کامیابی حاصل کی۔ اور فتحمندیوں کے باعث ایک دُنیا سے خراجِ تحسین حاصل کیا۔ اس کی زندہ مثال اس وقت ہمارے سامنے گاندھی جی کی ہے۔ انہوں نے ایک نہایت معمولی سی حالت سے ترقی کر کے آہستہ آہستہ اتنی طاقت اور اہمیت حاصل کر لی۔ کہ برطانوی حکومت بھی ان کے سامنے جھکنے پر مجبور ہو جاتی رہی ہے۔ ان کی اس قسم کی کامیابیوں کو دیکھ کر جہاں ہندوؤں نے مہاتمائیت اور دیگر روحانی مراتب ان کی طرف منسوب کرنے شروع کر دیئے۔ وہاں بعض کوتاہ بین اور نافہم مسلمان بھی ان کی روحانی قوتوں کا یقین کرنے لگ گئے۔ حتّٰے کہ بعض پڑھے لکھے مسلمانوں نے ان کو مہدی قرار دینے کی انتہائی لغویت کا ارتکاب کیا۔

لیکن اتنی اہم کامیابیوں۔ اور انتہائی عروج کے باوجود حال میں گاندھی جی نے راجکوٹ میں اپنی شکست پر جس رنگ میں اظہار رنج و ملال کیا ہے اس نے ظاہر کر دیا ہے۔ کہ رُوحانی اور دُنیاوی لیڈروں میں کیا فرق ہوتا ہے۔ اس قضیہ کی تفاصیل اخبارات میں پوری طرح آ چکی ہیں۔ ٹھاکر صاحب راجکوٹ کے مقابلہ میں اپنی خواہشات کی عدم تکمیل کی وجہ سے گاندھی جی نے یاس و ناامیدی۔ کم ہمتی اور ناکامی کا جن الفاظ میں ذکر کیا ہے۔ وہ نہایت ہی عبرتناک ہیں۔ خصوصًا ان لوگوں کے لئے جو گاندھی جی کو سیاسی میدان سے نکال کر افق روحانیت پرلے جانا چاہتے تھے۔ انہوں نے کہا۔ کہ راجکوٹ کے سوال نے میری جوانی لوٹ لی۔ اور کمر ہمت توڑ دی ہے مجھے آجتک کبھی یہ احساس نہ ہوا تھا۔ کہ میں بوڑھا ہوں۔ لیکن راجکوٹ کے مسئلہ نے پیری کا احساس مجھ پر لاد دیا ہے۔ میں مایوسی کا نام بھی نہ جانتا تھا۔ مگر اس جگہ میری امیدوں کی قبر کھد گئی ہے۔ پھر اپنے مدمقابل دربار ویروالا سے صاف کہدیا۔ کہ میں ہار چکا ہوں۔ اور آپ جیت گئے۔ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ جن بدقسمت لوگوں نے گاندھی جی کی اتباع اختیار کی تھی۔ انہیں صاف جواب دے دیا۔ اور میدان چھوڑ کر چلے گئے۔ گاندھی جی نے ان سے کہدیا۔ کہ مجھے بھول جاؤ۔ اور براہ راست دربار سے سمجھوتہ کی کوشش کرو۔ اور جو کچھ ملے۔ اسے غنیمت سمجھو؛

ایک معمولی معاملہ پر اس قدر مایوسی اور ناامیدی کا اظہار گاندھی جی کی لیڈرشپ کے حقیقی مقام کو بالکل واضح کر رہا ہے۔ اور بتا رہا ہے۔ کہ ان کی لیڈری محض دُنیوی معاملات تک ہی محدود ہے۔ روحانیت سے اسے کوئی واسطہ نہیں ہے۔ تاریخ مذاہب و ملل میں ایسے واقعات بے شمار ملیں گے کہ مذہبی اور روحانی پیشواؤں کو ایسی ایسی خوفناک مصائب اور مشکلات سے دوچار ہونا پڑا۔ کہ جن کے مقابلہ میں گاندھی جی کی ساری عمر کی مشکلات بھی ایک پرکاہ کے برابر نہیں۔ ان پر ایسے ایسے نازک وقت آئے۔ کہ بظاہر دُنیا تیرہ و تار ہو گئی۔ اور تباہی و بربادی مونہہ کھولے سامنے کھڑی نظر آنے لگی۔ لیکن ایسے اوقات میں ایک چیز ہر جگہ مشترکہ دکھائی دیتی ہے اور وہ یہ کہ مامورین کے دل میں یاس و نومیدی کا شائبہ تک پیدا نہیں ہوتا۔ وُہ قطعًا مشکلات سے مغلوب نہیں ہوتے۔ اور ہمت ہار کر نہیں بیٹھ جاتے۔ بلکہ مردانہ وار مشکلات کا مقابلہ کرتے۔ اور آخر دم تک اپنے ساتھیوں کو پُر امید رکھتے ہیں۔ بلکہ بعض صورتوں میں تو یہاں تک ہُوا۔ کہ ان کے ساتھی ان کو چھوڑ گئے۔ مگر وُہ مصائب و مشکلات کے ہجوم میں یکہ و تنہا کھڑے رہے۔ بعض کو ان کے ساتھیوں نے دُشمن اور خون کے پیاسے دُشمن کے حوالہ کر دیا۔ لیکن ان میں سے کوئی چیز بھی ان کو شکست کے اقرار پر مجبور نہ کر سکی۔ انہوں نے آخر دم تک مقابلہ کیا۔ مشکلات پر قابو پایا۔ اور بالآخر کامیابی حاصل کی۔ تمام گزشتہ انبیاء کی زندگی کے واقعات ایسی مثالوں سے بھرے پڑے ہیں اور موجودہ زمانہ کے مامور اور مرسل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زندگی کا ایک ایک لمحہ بھی اس کا زندہ ثبوت ہے۔ آپ کو جن مصائب اور مشکلات سے دوچار ہونا پڑا۔ اور جس قسم کی مشکلات پیش آئیں۔ ان پر نظر کرتے ہُوئے کوئی دُنیا دار تصور بھی نہیں کر سکتا کہ ان کے سامنے ایک اکیلا انسان ٹھہر سکتا۔ اور بالآخر کامیاب ہو سکتا ہے۔ مگر ہوا یہی۔ کہ تمام اقوام

مخالف و دشمن ہوگئیں۔ مسلمانوں، ہندوؤں، سکھوں عیسائیوں۔ غرضیکہ تمام اقوام کے لوگوں نے آپ کو مٹانے کے لئے کوششیں کیں۔ اور پھر اس مقصد کے حصول کے لئے جائز و ناجائز کی تمیز بھی اُٹھادی۔ لیکن آپ کی ہزارہا صفحات کی تحریروں اور تقریروں کو پڑھ کر دیکھ لیجئے۔ کسی ایک لمحہ کے لئے بھی مایوسی اور ناامیدی کا شائبہ تک آپ میں نہ پایا گیا۔ اور اپنے متعلق اپنی تمام عمر میں آپ نے کبھی یہ الفاظ استعمال ہی نہیں فرمائے۔ بالآخر خدا تعالے نے آپکو دشمنوں کے ہر ایک شر سے محفوظ رکھا اور ایک جماعت قائم کرنے میں غیر معمولی کامیابی عطا کی۔

اب ہمارے موجودہ امام حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی مثال موجود ہے۔ آپ کو اپنے ۲۵ سالہ عہد خلافت میں جن مشکلات کا مقابلہ کرنا پڑا۔ ان سے کم وبیش سب لوگ واقف ہیں۔ اگر آپ کے عہد کے تمام واقعات کو نظرانداز کر دیا جائے۔ تو گزشتہ چند سالوں ہی تحریکِ احرار کے دوران میں جماعت احمدیہ کے لئے جو خطرناک طور پر نازک حالات پیدا ہوئے ان سے کون واقف نہیں۔ ملک میں ہر طرف سے مخالفت کا طوفان اٹھنے کے ساتھ ہی بعض سرکاری افسروں کا جن کی انصاف پسندی ایسے وقت میں موجب اطمینان ہوتی ہے۔ آنکھیں پھیر لینا کوئی ایسی بات نہ تھی۔ جس کے خطرہ کو محسوس کیا جاسکتا لیکن اللہ تعالے کی دی ہوئی ہمت اور توفیق سے آپ نے ایسے نازک حالات میں جماعت کی راہ نمائی پوری کامیابی کے ساتھ کی۔ اور احمدیت کے لئے کوئی معمولی سے معمولی ہتک اور توہین کی بات بھی گوارا نہیں فرمائی۔ بلکہ افراد میں سے بھی ہر ایک کے حقوق اور اسکی عزت کی حفاظت کی۔ یہ ایک اتنا بڑا کارنامہ ہے۔ کہ اس کی تفاصیل پر جتنا بھی غور کیا جائے۔ اتنا ہی ایمان بڑھتا ہے۔ اور اس سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ دینی اور دنیوی لیڈروں میں کس قدر فرق ہوتا ہے ؛

وزیراعظم اور وزیر ترقیات کی گورداسپور میں تشریف آوری

یکم مئی ۱۹۳۹ء کو پالم پور سے واپس لاہور جاتے ہوئے آنریبل سر سکندر حیات خان وزیر اعظم پنجاب اور سر چھوٹو رام صاحب بذریعہ موٹر ۱۲ بجے کے قریب گورداسپور پہونچے۔ اور ڈاک بنگلہ میں مختلف اصحاب نے مقامی حکام کو ملاقات کا موقعہ دیا۔

عیدگاہ کے وسیع میدان میں ایک جلسہ کا انتظام کیا گیا تھا۔ جس کا مجمع بیس ہزار کے قریب تھا۔ ۲ بجے بعد دوپہر وزیر اعظم مع سر چھوٹو رام صاحب جلسہ گاہ میں تشریف لائے۔ ان کے گلے میں ہار ڈالے گئے۔ اور "زمیندار و حکومت زندہ باد" "سر سکندر حیات زندہ باد" "سر چھوٹو رام زندہ باد" کے نعروں سے خیر مقدم کیا گیا۔ اس کے بعد ایڈریس پیش کیا گیا۔ جس کے جواب میں وزیر اعظم صاحب نے تقریر کی۔ اور ان کے بعد سر چھوٹو رام صاحب نے ایک طویل اور دلچسپ تقریر کی۔ ان تقریروں میں وہ امور بیان کئے گئے۔ جو زمینداروں کے فائدہ کے لئے موجودہ حکومت نے سرانجام دیئے۔

جماعت احمدیہ کی طرف سے اس موقعہ پر جناب چودھری فتح محمد صاحب سیال ناظر اعلےٰ۔ جناب مولوی عبد المغنی خان صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ۔ جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ اور خان مولوی فرزند علی صاحب ناظر بیت المال تشریف لے گئے تھے۔ ان کے علاوہ ضلع میں سے یکصد کے قریب جماعتوں کے نمائندے اور افراد بھی موجود تھے ؛ (نامہ نگار)

قابل توجہ عہدہ داران جماعتہائے احمدیہ

اخبار الفضل نمبر ۶۹ جلد ۲۷ مورخہ ۲۵ مارچ ۱۹۳۹ء کی اشاعت میں امراء و پریذیڈنٹ صاحبان جماعتہائے احمدیہ کی توجہ نظارت ہذا کی طرف سے اس امر کی طرف مبذول کرائی گئی تھی۔ کہ بعض جماعتوں کی طرف سے رشتہ ناطہ کے بارہ میں تعاون کا فقدان سخت دقت کا موجب ہو رہا ہے۔ لہذا اس بارہ میں اپنے اپنے حلقہ کے تمام قابل شادی احمدی لڑکوں اور لڑکیوں کی فہرستیں مکمل کر کے یکم اپریل ۱۹۳۹ء تک ارسال فرمادیں۔ لیکن آج تک صرف چند جماعتوں نے ہی اس طرف توجہ فرمائی ہے۔ اب اس اعلان کے ذریعہ میں دوبارہ ان جماعتوں کے عہدیداران کی توجہ اس امر کی طرف پھراتا ہوں۔ جن کی طرف سے آج تک مطلوبہ فہرستیں قابل شادی لڑکوں اور لڑکیوں کی نہیں پہونچیں۔ کہ وہ اس بارہ میں فوری کارروائی فرمائیں۔ عہدہ داران کی طرف سے اس بارہ میں عدم توجہ بہت ہی قابل افسوس ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ وہ جلد سے جلد تلافی مافات کر کے نظارت ہذا کو شکریہ کا موقعہ دیں گے۔ ناظر امور عامہ

مجلس خدام الاحمدیہ کے بیج کے متعلق اعلان

(۱) مجلس خدام الاحمدیہ کے ہر رکن کو اپنے پاس بیج رکھنا لازمی ہے۔ بیج کی قیمت پانچ پیسے ہے (۲) زعماء کی تصدیق کے بغیر کوئی رکن بیج نہیں خرید سکتا۔ اور غیر رکن کو اسکے خریدنے اور لگانے کی قطعاً اجازت نہیں (۳) اگر بیج سہواً یا عمداً ضائع ہو جائے تو مقررہ قیمت کے علاوہ سہو کی صورت میں پانچ پیسے اور عمد کی صورت میں پونے چار آنہ جرمانہ ادا کرنے پر دوبارہ بیج

مدینۃ المسیح

قادیان ۳ مئی۔ سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق آج ۸½ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت سردرد اور پیچش کے باعث ناساز ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا فرماتے ہیں۔

نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے مولوی ظہور حسین صاحب کو علاقہ جموں میں ایک جلسہ میں شمولیت کے لئے بھیجا گیا۔

نظارت تعلیم و تربیت کی طرف سے نصرت گرلز ہائی سکول کی دینیات کی آخری کلاس کا امتحان شروع ہوگیا ہے۔ کل سات طالبات امتحان میں شریک ہیں احباب ان کی کامیابی کے لئے دعا کریں ؛

آج مغرب کے وقت سے چاند کو گرہن لگنا شروع ہوا۔ جس سے آٹھ بجے تک سارا چاند چھپ گیا۔ اور اندھیری رات کی طرح اندھیرا چھا گیا۔ ایک گھنٹہ کے قریب یہ حالت رہی۔ اور پھر آہستہ آہستہ چاند نمودار ہونے لگا۔ اس موقعہ پر مسجد اقصےٰ میں خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب نے مسجد محلہ دارالرحمت میں مرزا برکت علی صاحب نے اور مسجد نور میں مولوی عبد الرحیم صاحب نیر نے دو رکعت نماز چاند گرہن پڑھائی۔ اس نماز کی ہر رکعت میں دو دو رکوع ہوتے ہیں۔ نماز کے بعد دعا کی گئی۔ اور صدقہ و خیرات کی طرف توجہ دلائی گئی ؛

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں ایک خط اور اس کا جواب

فتنہ انگیز کارروائی کے متعلق عذر نامعقول

چند دن ہوئے ایک شخص مولوی محمد صالح صاحب نے جو قادیان کے قریب موضع بسراء میں وہاں کے احمدی بچوں کو تعلیم دیتے تھے۔ کسی مرکزی ادارہ کی اجازت اور نمائندگی حاصل کئے بغیر مباہلہ کے متعلق بعض ایسی شرائط منظور کرلیں۔ جو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے سابقہ اعلانات کے صریح خلاف اور سراسر فتنہ پیدا کرنے والی تھیں۔ اس کے متعلق نظارت دعوت و تبلیغ نے بیزاری کا اعلان کرتے ہوئے لکھا۔ کہ وہ مولوی محمد صالح کو جبکہ کارروائی کرنے کی وجہ سے مشتبہ سمجھتی ہے کہ وہ مخالفین کی کسی سازش میں شریک ہیں۔

اس پر مولوی محمد صالح صاحب نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں ایک خط لکھا۔ ذیل میں وہ خط اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے اس کا جواب درج کیا جاتا ہے:۔

خط

"آہ سزائیں سزائیں۔ کاش مل جاتیں حضور کی دُعائیں۔

سیدی میری دیرینہ دُعا تھی۔ کہ خدا تعالےٰ میری اصلاح کرے۔ اور مجھے مکمل کرے۔ اور انسانوں کی گرفتوں تنبیہوں سے آزاد کرے۔ اپنے حضور کا کرلے۔ شاید وہ دُعائیں قبول ہو رہی ہیں۔ یا کسی میرے مخفی جرم کی عقوبت وارد ہو رہی ہے۔ بہرحال مجھے چند از قسم ذیل مٹو کریں لگ چکی ہیں:۔

۱ - اس احقر کو بعض دفعہ بعض ناظر صاحبان نے ارشاد فرمایا ہے کہ "میرے دفتر سے باہر ہو جاؤ" بعض نے مجھے متکبر کا خطاب دیا ہے

۲ - احمق نادان وغیرہ الفاظ بھی سننے میں آتے رہے ہیں:۔

حضور سے درخواست

سیدی: سزاؤں کو تو احقر خدا کی رحمتیں سمجھتا ہے۔ لیکن ایک سزا سے ڈرتا ہے۔ کہ حضور مجھے اپنی جماعت اور اپنی غلامی سے کہیں نہ نکال دیں اگر حضور اپنی غلامی میں رکھیں۔ تو پھر اور سزائیں بے شک آئیں۔ حضور للہ اپنی غلامی سے کبھی احقر کو نہ نکالیں۔ یہ سزا نہ آئے۔ تو باقی تو سب برداشت ہو سکتی ہیں۔ یہ وہ سزا ہے۔ جو برداشت نہیں ہو سکتی باقیوں کے واسطے صبر دے دیں۔ ہاں جو افسر توہین کریں۔ ذلیل کریں کتے کی طرح دھتکار دیں۔ بات نہ کرنا چاہیں خود پسندی دکھائیں۔ رُعب کی پسائی پر زور دیں۔ خوشامد کو پسند کریں۔ ان کے تسلط سے مجھے پیدائشی نفرت ہے۔ خوشامد سے احقر کو ہمیشہ سے نفرت ہے۔ اب مصائب کی چکی میں پڑا ہوں۔ استقلال اور صبر کی توفیق لے دیں۔ اور دُعا فرمائیں۔ کہ ہر امتحان اور مصیبت سے پاس ہو جاؤں فیل نہ ہو جاؤں۔ خدا تعالیٰ ہر منزل سے بامراد پاس فرمائے حضور بھی للہ یہ دُعا فرمائیں۔ کہ خاتمہ بالخیر ہو جائے۔ رضائے الٰہی اس دُنیا سے لے جاؤں۔ اور سخت گیر افسروں کو خدا تعالےٰ نرم کرے۔ اور اچھے بُرے کی پہچان بخشے آمین۔ فراست مومنانہ میرے جیسے نالائق کو اچھے بُرے کا پتہ دیتی ہے لیکن بعض افسر اس احقر کو مشتبہ لکھ کر "الفضل" میں شائع کر دیتے ہیں۔ زود رنج ممبران کو مواعظ کے ذریعہ حضور نرم فرمائیں۔

اگر اسی طرح گرفت اور سخت گیری جاری رہی۔ تو اس احقر جیسے کئی دل ٹوٹ پھوٹ جائیں گے۔ امراء میں غرباء کی محبت۔ اور محبت سے ملنا وغیرہ پیدا فرمائیں۔ بڑوں چھوٹوں کے خیالات کے امتیاز کو دُور فرمائیں۔ احقر کو کبھی جماعت سے خارج نہ کرنا۔ ہاں سزاؤں پہ سزائیں کاٹتے میری عمر گزر گئی ہے۔ ہاں خدا کا عذاب اور غضب نہ آکر برباد کرے اللہم احفظ:۔

جواب

حضور نے مندرجہ بالا خط پڑھ کر رقم فرمایا:۔

اس میں امارت اور غربت کا کیا سوال ہے۔ آپ کے تکبر اور خودسری میں کیا انکار ہو سکتا ہے۔ کہ جماعت کی نمائندگی آپ نے اپنے آپ کو خود ہی دے دی۔ اور پھر خلیفہ کی طرف سے مباہلہ کی ایسی شرائط بھی طے کرلیں۔ جو ہمارے پہلے اعلانات کے صریح خلاف تھیں اس کے بعد آپ اپنی مظلومیت کا یہ نیا ڈھونگ رچاتے ہیں۔ کہ گویا آپ کی غربت کی وجہ سے آپ سے یہ سلوک ہوا ہے۔ جماعت کے اُن امراء کا نام تو بتائیں جنہوں نے اس طرح دشمنوں سے نمائندے بن کر شرائط طے کی ہوں۔ اور ان کی بات کو رد نہ کیا گیا ہو۔ کہ میں سمجھ لوں۔ کہ آپ سے غریب ہونے کی وجہ سے یہ سلوک ہوا ہے:۔

دیہاتی مدرسین کی تحریک کے متعلق ضروری اعلان

جن دوستوں نے اپنے آپ کو سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی فرمودہ "تحریک مدرسین برائے دیہات" کے ماتحت پیش کیا تھا۔ لیکن اس وقت تک انٹرویو کے لئے حاضر نہیں ہو سکے۔ یا ابھی تک انہوں نے اپنے آپ کو پیش نہیں کیا۔ وہ بہت جلد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں انٹرویو کے لئے پیش کریں۔ اگرچہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے خطبہ جمعہ میں اس سکیم کی کافی تشریح فرما دی ہے۔ لیکن پھر بھی دوستوں کی آگاہی کے لئے لکھا جاتا ہے۔ کہ اس سکیم کے ماتحت پیش کرنے والے اصحاب کو کم از کم مڈل پاس ہونا چاہیئے۔ شادی شدہ ہونا بھی ضروری ہے۔ ان کو کچھ عرصہ تک قادیان میں رکھ کر تعلیم دی جائے گی۔ حکمت اور بعض دیگر علوم سکھائے جائیں گے۔ بعد میں ان کو کسی جماعت میں مقرر کر دیا جائے گا۔ جہاں ان کے حالات کے مطابق زمین ۵-۶ گھماؤں تک لے دی جائے گی۔ اور کنوئیں کی ضرورت پر اس کا بھی انتظام کرا دیا جائیگا۔ ان کو پھر خود کاشت کرکے اپنے گزارہ کی صورت پیدا کرنی ہوگی۔ اور اس کے ساتھ ہی گاؤں کے بچوں کو تعلیم بھی دینی ہوگی۔ اور زمیندارہ کام کی ٹریننگ بھی دینی ہوگی اس صورت میں پہلی فصل کی تیاری تک ان کو دس روپیہ ماہوار الاؤنس دیا جائے گا۔ بعد میں وہ اپنا گزارہ اس زمین سے خود ہل چلا کر کرینگے۔ جو دوست اس سکیم کے ماتحت اپنے آپ کو پیش کرنا چاہیں۔ وہ فوراً اپنے نام سے دفتر تحریک جدید کو اطلاع دیں اور انٹرویو کے لئے تشریف لائیں۔ کیونکہ بہت جلد تعلیم کا پروگرام شروع ہونے والا ہے۔ ورنہ دیر ہونے کی صورت میں وہ دوسرے دوستوں کے ساتھ جو عنقریب کام شروع کرنے والے ہیں نہیں مل سکیں گے۔ (انچارج تحریک جدید)

لاما بدھوں کی تہذیب و تمدن کے متعلق دلچسپ معلومات

بدھ مذہب نے اپنی تہذیب و تمدن کے جو نقوش ہندوستان کی سرزمین میں چھوڑے ہیں۔ ان میں سے ایک عجیب و غریب چیز لاما بدھوں کی تہذیب و تمدن ہے۔ لاما کا کثیر حصہ تبت میں پایا جاتا ہے۔ جو عملی زندگی میں رہبانیت اور تجرد کے قائل ہیں۔ اور اپنی زندگی کا واحد مقصد بدھ مذہب کی تبلیغ قرار دیتے ہیں۔ وہ اپنے میں سے ایک شخص کو اپنا پیشوا قرار دے کر اس کے احکام پر مستعدی سے عمل کرتے ہیں۔ گویا بدھوں میں لاما وہی حیثیت رکھتے ہیں۔ جو مسلمانوں میں مولوی اور عیسائیوں میں پادری۔ ان کو عام لوگوں پر یہ فوقیت حاصل ہوتی ہے۔ کہ وہ ایک شخص کو امام قرار دیکر اس کی اطاعت میں تمام امور سرانجام دیتے ہیں۔ چونکہ لامے بدھوں کا ایک اہم عنصر ہیں۔ اس لئے ان کی تہذیب و تمدن کے متعلق چند ضروری باتیں پیش کی جاتی ہیں:-

تبت میں لاما بدھوں کے مٹی کے مکان کی چھتوں پر سفید کپڑے کے ٹکڑوں کی جھنڈیاں آویزاں ہوتی ہیں۔ اور جنگلی گائے کی سیاہ دُم لکڑی سے بندھی ہوئی ہوا میں لہرا رہی ہوتی ہے۔ بعض جگہ ان مکانوں کی لمبائی صرف چند گز ہوتی ہے۔ مگر بعض جگہ ان کی دیواروں کا سلسلہ پچاس پچاس اور سو سو گز تک چلا جاتا ہے۔ یہ دیواریں گول پتھروں کی ہوتی ہیں۔ جو دو گز اونچی اور اسی قدر چوڑی ہوتی ہیں:-

بے شمار چپٹے پتھر جن پر کہ "ہوم مانے پدمے ہوم" اور دیگر اسی قسم کے الفاظ بدھی زبان میں کھدے ہوتے ہیں۔ ان دیواروں میں چسپاں ہوتے ہیں۔ بدھ مخلصین نے ایسے لاکھوں پتھر جمع کر رکھے ہیں:-

لاما بدھوں کا پہلا بُت موضع مولبہ چمبا کے نزدیک ایک پہاڑی پر بنا ہوا ہے۔ یہ بت ۲۵ فٹ لمبا ہے۔ اور اسے "تیتریا" کہا جاتا ہے۔ اس کے لبوں سے فتحمندانہ مسکراہٹ کے آثار نمایاں ہیں۔ اس کے متعلق بدھ مذہب میں یہ پیشگوئی پائی جاتی ہے۔ کہ پانچہزار سال کے بعد یہ بت زندہ ہوگا۔ اور بدھ مذہب کو دوبارہ عروج دے گا۔

لامایور کی عبادت گاہ مغربی حصہ کے بدھ لاماؤں کا بڑا مرکز ہے۔ یہ عبادتگاہ سخت پتھریلی اور بے حد دشوار گزار جگہ پر واقع ہے۔ اس کی ڈیوڑھی کے دروازہ کے پاس تین بڑے بڑے ڈھول رکھے ہوئے ہیں۔ اور کسی کو بغیر انہیں بجائے اندر جانے اور باہر آنے کی اجازت نہیں۔ عبادتگاہ کی گیلری خوبصورت چینی طرز کی بنی ہوئی ہے۔ عام گھروں کی چھتوں اور عبادت گاہ کی چھت پر بھی سفید کپڑے کی جھنڈیاں اور جنگلی گائے کی دُمیں لہرا رہی ہوتی ہیں۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جیسے عبادتگاہ میں تمام پھٹے پرانے کپڑے خشک کرنے کی غرض سے لٹکا رکھے ہیں۔ بدھ راہب اور راہبہ دونوں لمبے چغے اور معمولی قسم کی چپلی پہنتے ہیں۔ چغے مختلف قسم کے پرانے اور میلے کپڑوں کے ٹکڑوں کے ہوتے ہیں۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ گندگی کے لحاظ سے انہوں نے تمام دنیا کو مات کر رکھا ہے۔ اکثر بوڑھی اور بدشکل عورتیں لاما بدھوں کے مرکز میں جمع رہتی ہیں۔ عبادت گاہ کے اندر صرف ایک چھوٹا سا چراغ جلا رکھتے ہیں۔ جو نہائت معمولی روشنی دیتا ہے اندر کی ہوا بھی قدرے بدبودار ہوتی ہے اور ہر طرف قبرستان کی سی خاموشی چھائی رہتی ہے۔ جب کوئی شخص کمرہ کے اندر داخل ہوتا ہے۔ تو وہ اس میلے کچیلے کمرے میں موم بتی جلتی دیکھتا ہے۔

اس کے علاوہ پرانے چیتھڑے گندے اونی کپڑے اور ٹوپیاں پہنے ہوئے لاماؤں کے بُت دیکھے جاتے ہیں۔ یہ بت فوت شدہ تبت کے بڑے بڑے مذہبی لوگوں کے ہیں۔ ان کے چہرے اور ہاتھ موٹے کاغذ کے بنے ہوئے ہیں۔ دیواروں پر عجیب اور ڈراؤنے چہرے۔ جانوروں کے سر، شیطان کی شکلیں اور انسانی کھوپریاں لگی ہوتی ہیں۔ ان میں سے ہر ایک کی شکل جدا جدا طور پر بھیانک اور خوفناک ہوتی ہے۔ آہستہ آہستہ آنکھیں اس ٹمٹماتی ہوئی روشنی میں چیزوں کو دیکھنے کی عادی ہو جاتی ہیں۔ اور دیواروں پر پرانے زمانہ کے نقش ونگار صاف اور نمایاں طور پر نظر آنے لگ جاتے ہیں۔ بتوں کے چہروں سے صاف معلوم ہوتا ہے۔ کہ کسی کامل چینی نقاش نے انہیں تیار کیا ہے۔

عبادت گاہ کے ایک اور کمرہ میں "چونرزگ" نامی ایک نہائت عظیم الشان بُت پڑا ہے جس کو بدھ لوگ مسلمہ طور پر بزرگ ہستی خیال کرتے ہیں۔ یہ گوتم بدھ کا ایک معزز شاگرد تھا اس بُت کو نہائت اعلیٰ سنہری پالش کیا گیا ہے۔ اور چمکدار چوغہ پہنے ہوئے ہے۔ اس کے پاؤں کے پاس بے شمار پھول خوبصورت پیالے اور چراغ پڑے ہوئے ہیں۔ اسکے غالباً دو ہزار سر ہیں۔ اور اتنے ہی ہاتھ۔ یہ ہاتھ اس کے جسم کے گرد ایک چکر کی صورت میں ہیں۔

یہاں کے راہب اور راہبہ نہائت باقاعدہ زندگی بسر کرتے ہیں۔ گاؤں میں کسان اور ان کی عورتیں راہبوں کے لئے خورونوش کے لئے کھیتی باڑی کا کام کرتی ہیں۔ کیونکہ راہبوں کی شان سے یہ بات بعید سمجھی جاتی ہے۔ کہ وہ خود اپنی خوراک کے لئے ہاتھ پاؤں ہلائیں جو کچھ عام لوگ اپنی محنت سے حاصل کرتے ہیں۔ وہ راہبوں کا مال سمجھا جاتا ہے۔ اور اس میں سے جو بچ رہے وہ اپنے کام میں لاتے ہیں:-

لداخ میں کام کا اکثر حصہ عورتوں کے ذریعہ سرانجام پاتا ہے۔ وہ کھیتی باڑی کرتی ہیں۔ اور بھیڑوں کے لئے اپنی پیٹھ پر گھاس اٹھا کر لاتی ہیں۔ یہ عورتیں شاذ ہی صفائی کی طرف متوجہ ہوتی ہیں خصوصاً بوڑھی عورتیں تو نہائت ہی نفرت دلانے والی غلاظت میں لت پت ہوتی ہیں۔ ان کا قد چھوٹا ہوتا ہے۔ جسم بھدا اور گردن کوتاہ۔ اُن کا چوڑا اور سیاہی مائل جھریوں سے بھرا ہوا زرد چہرہ بوڑھی حبشنوں کو مات کر رہا ہے۔

لداخ کی عورتوں کا لباس نہائت عجیب قسم کا ہوتا ہے۔ وہ چیتھڑے پہنے ہوئے ہوتی ہیں۔ اور کمر پر بکری کا چمڑا ڈال رکھتی ہیں۔ پاؤں میں اونی موٹی جرابیں اور ان پر نہائت ادنےٰ چمڑے کا جوتا ہوتا ہے لیکن ان سب سے نرالی اور عجیب شے ان کے سر کا لباس ہے۔ ان کی عورتیں اپنے سیاہ گھنگھریالے بالوں کو سیاہ رنگ کے موٹے اونی دھاگوں سے گوندھتی ہیں۔ اور سر کے دونوں طرف بکری کے چمڑے کے ٹکڑے ان دھاگوں سے باندھ دیتی ہیں۔ جو ہاتھی کے کانوں کی طرح معلوم ہوتے ہیں ان چمڑوں کے درمیان وہ ایک سیاہ کپڑا لٹکاتی ہیں جو چہرے سے کر گردن تک ہوتا ہے۔ اس کپڑے پر نیلے رنگ کے بڑے بڑے موتی جڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ لداخی عورت اپنا ہر قسم کا سامان اپنے سر پر اٹھاتی ہے۔

یہ معلومات اس غرض کے لئے شائع کئے جارہے ہیں۔ تا ہماری جماعت جو ایک تبلیغی جماعت ہے۔ اور جس نے

ڈپٹی کمشنر صاحب گورداسپور کا قابل تعریف طریق عمل

بعض سرکاری ملازم خواہ وہ کتنے ہی ادنےٰ پایہ کے ہوں اپنے آپ کو پبلک کا خادم سمجھنے کی بجائے ایسا متمردانہ اور خلاف قانون رویہ اختیار کر لیتے ہیں کہ وہ نہایت ہی تکلیف دہ ہوتا ہے۔ ایسے لوگ دیہات کے بے علم اور ناواقف لوگوں کے لئے جس قدر وبال اور مصیبت کا باعث بنے ہوئے ہیں۔ اس کے متعلق تو کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔ کچھ عرصہ ہوا قادیان جیسے مقام میں جو تعلیم یافتہ آبادی کے لحاظ سے شائد تمام ہندوستان میں اپنی مثال نہیں رکھتا۔ اسی قسم کا ایک واقعہ پیش آیا۔ اور وہ یہ کہ تحصیل بٹالہ کے ایک پیادہ نے ایک احمدی شیخ محمد نصیب صاحب سے جو کریمنل ٹرائبز ڈیپارٹمنٹ میں سپرنٹنڈنٹ کے عہدہ پر رہ چکے ہیں۔ حیثیتی ٹیکس کی رقم دس روپے وصول کرنے کے سلسلہ میں سخت بدسلوکی کی اور خواہ مخواہ تکلیف پہنچائی۔ چونکہ اس دن آیت وار کی چھٹی تھی۔ اور ڈاکخانہ سے روپیہ نہیں نکلوایا جا سکتا تھا۔ اس لئے شیخ صاحب نے دوسرے دن روپیہ کی ادائیگی کے لئے کہا۔ مگر یہ معقول عذر پیادہ مذکور نے منظور نہ کیا۔ اور کئی قسم کے ہتک آمیز الفاظ استعمال کرنے کے علاوہ بٹالہ ساتھ چلنے کے لئے مجبور کیا۔ اور کپڑے بدلنے تک کی مہلت دینے سے انکار کر دیا۔ آخر جب شیخ صاحب ساتھ چل پڑے۔ تو اس نے ان سے مطالبہ کیا کہ اس کے لئے بھی گاڑی کا ٹکٹ وہ خریدیں۔ ورنہ ان کو بٹالہ پیدل لے جایا جائے گا۔ سخت گرمی کا موسم تھا۔ شیخ صاحب نے جہاں پیدل جانے سے انکار کر دیا۔ وہاں اسے ٹکٹ خرید کر دینے سے بھی معذوری ظاہر کی۔ اور آخر گاڑی کے ذریعہ اس کے ساتھ بٹالہ پہنچے۔ چونکہ آیت وار کی وجہ سے تحصیل بھی بند تھی۔ اس لئے کسی افسر سے تو ملنے کا موقع نہ ملا۔ البتہ تحصیل دار کے جمعدار نے جب سارا ماجرا سنا۔ تو اظہار افسوس کیا۔ اور پیادہ کو ڈانٹا کہ تم نے دیا کیوں کیا۔

اس بے جا تکلیف دہی اور خواہ مخواہ ہتک کے متعلق شیخ صاحب نے اس پیادہ کے خلاف استغاثہ دائر کر دیا۔ اور اب معلوم ہوا ہے کہ جناب ڈپٹی کمشنر صاحب گورداسپور نے اسے مجرم پا کر ملازمت سے برخاست کر دیا ہے۔ اس نوعیت کے واقعات آئے دن ہوتے رہتے ہیں۔ کہ ادنےٰ سے ادنےٰ درجہ کے سرکاری ملازم پبلک کے معزز سے معزز افراد کو سخت تنگ کرتے اور ان کی تذلیل کے مرتکب ہوتے ہیں۔ مگر عام طور پر ناواقفیت کی وجہ سے یا پھر عدالتی جھمیلوں سے بچنے کے لئے تکلیف اٹھانے والے افسران بالا تک معاملہ نہیں لے جاتے۔ اور اس وجہ سے اعلیٰ حکام کو ضروری کارروائی کرنے کا موقع نہیں ملتا۔ دراصل اس قسم کے واقعات سے چشم پوشی کرنا نہ صرف اپنے ساتھ بلکہ دوسرے لوگوں کے ساتھ بھی سخت دشمنی کرنا ہے۔ ایسے واقعات کو خود تکلیف اٹھا کر بھی اعلیٰ حکام کے نوٹس میں لانا چاہئیے۔ تاکہ غیر دیانتدار سرکاری ملازموں کو سبق حاصل ہو سکے۔ اور پبلک ان کی تکلیف دہی اور نقصان رسانی سے بچ سکے۔

اسی سلسلہ میں اس واقعہ کا ذکر کر دینا بھی ضروری معلوم ہوتا ہے کہ پچھلے دنوں سمال ٹاؤن کمیٹی قادیان کے ووٹوں کی فہرستیں بنانے کے لئے حکام ضلع نے جو کلرک مقرر کئے تھے انہوں نے ایک طرف تو بغیر کسی وجہ کے بہت سے احمدی ووٹروں کے نام حذف کر دئیے اور دوسری طرف احرار کی خاطر ان کے بتائے ہوئے بہت سے مصنوعی نام داخل کر لئے تھے۔ ہماری طرف سے جب یہ بات افسرِ اعلیٰ کو پہنچائی گئی۔ تو انہوں نے تحقیقات کی۔ اور آخر جرم ثابت ہو جانے پر ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر گورداسپور نے یہ فیصلہ صادر فرمایا ہے کہ انہیں ملازمت سے برطرف کر دیا جائے۔ اور آئندہ کوئی سرکاری ملازمت نہ دی جائے۔

اہالیان ضلع گورداسپور کو ایسے عادل اور انصاف پسند ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر کی ذات پر فخر کرنا چاہئیے۔ اور امید رکھنی چاہئے کہ غیر دیانتدار سرکاری ملازموں کی اصلاح کے متعلق خاص توجہ مبذول فرماتے رہیں گے۔ مگر یہ اسی صورت میں ہو سکتا ہے جبکہ وہ لوگ جنہیں کسی سرکاری ملازم کی بے جا حرکت کا نشانہ بننا پڑے۔ جرأت اور دلیری اور دیانتداری کیساتھ صحیح صحیح واقعات حکام بالا کے سامنے رکھ دیں اور سرگرمی سے اسکی پیروی کریں۔ خواہ اسکے لئے انہیں کسی قدر تکلیف اور اخراجات بھی کیوں نہ برداشت کرنے پڑیں۔

اہم ملکی حالات اور واقعات

لیگ آف کانگرس مین کا قیام

بعض کانگرسیوں کی ایک میٹنگ ۲ مئی کو انڈین ایسوسی ایشن کلکتہ کے ہال میں منعقد ہوئی۔ جس میں کانگرس کے اندر ایک نئی پارٹی قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس کا نام لیگ آف کانگرس مین ہوگا۔ اور اسکی صدارت مسٹر امرناتھ چیٹر جی ممبر مرکزی اسمبلی کے سپرد کی گئی ہے۔ اس کانفرنس میں یہ قرار پایا۔ کہ ہندوستان کے موجودہ لیڈر آزادی کے حصول کے لئے ملک کی انقلابی تنظیم کے نہ تو اہل ہیں۔ اور نہ ایسا کرنے کے لئے تیار ہیں اس لئے ایسے لیڈروں کی ضرورت ہے جو حقیقت میں انقلابی ذہنیت رکھتے ہوں۔ یہ لیگ کوئی نئی پارٹی نہیں۔ بلکہ کانگرس کے اندر جمہوریت پسند عناصر کی ایک تنظیم ہوگی۔ جو کانگرس کے پروگرام کے انقلابی اثرات کی اشاعت کرے گی۔ اور کانگرسیوں کو اپنے مقاصد کے حصول کیلئے ایک ایسی جدوجہد کیلئے تیار کرے گی۔ جس میں مصالحت و مفاہمت کا کوئی امکان نہ ہو۔ اس لیگ کی ابتدائی تنظیم کا کام مسٹر ایم۔ این رائے کے سپرد کیا گیا ہے۔ نیز ایک سب کمیٹی تقرر کی گئی ہے۔ جو ضروری اور اہم امور کا فیصلہ کیا کرے گی

کانگرس کے نئے صدر کا اعلان

کلکتہ سے ۱۰ مئی کو روانہ ہوتے وقت کانگرس کے نئے صدر بابو راجندر پرشاد صاحب نے پریس انٹرویو میں کہا۔ کہ میرے انتخاب نے کانگرس کی پالیسی یا پروگرام میں کوئی تبدیلی پیدا نہیں کی۔ اس کی پالیسی معین ہے۔ اور صدر کا کام صرف اس پر عمل کرانا ہے۔ اسی طرح تریپوری کانگرس کے اجلاس میں جو پروگرام طے ہو چکا ہے۔ میرا فرض ہے کہ اسی پر عمل کراؤں میں کوشش کروں گا کہ کام ایسے رنگ میں چلایا جائے کہ کوئی طبقہ کانگرس میں پارٹی بازی کا احساس تک نہ کر سکے۔ اس وقت جو کشیدگی پیدا ہو چکی ہے وہ اگر دور نہ ہوئی۔ تو ملک کے لئے سخت مشکلات پیدا ہوں گی۔ کانگرس نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ ملوکیت کے استحکام کی خاطر لڑی جانے والی کسی ایسی جنگ میں جس کا ہندوستان سے کوئی تعلق نہ ہو۔ اس ملک کی شمولیت کی تحریک کا پورے زور کے ساتھ مقابلہ کرے گی۔ انڈیا ایکٹ میں ترمیم کے بل نے صوبجاتی حکومتوں کے اختیارات جو پہلے ہی محدود تھے سلب کر لئے ہیں۔ اس لئے ہم اسے ہرگز قبول نہیں کریں گے۔ اور اس کا پورے زور کے ساتھ مقابلہ کریں گے۔ فیڈریشن کے متعلق بھی ہماری پالیسی یہی ہے۔ کہ اس کی پرزور مخالفت کی جائے۔ اور اس کے لئے بھی مناسب وقت پر ایک مؤثر پروگرام تجویز کیا جائیگا۔ لیکن اس سے قبل ہم کانگرس کی اندرونی تنظیم کو مکمل کریں گے۔

حالات حاضرہ کے متعلق پنڈت جواہر لال کے خیالات

۲ مئی کو پنڈت صاحب نے محمد علی پارک کلکتہ میں ایک تقریر کی۔ جس میں کہا۔ کہ لوگوں کو لیڈروں کی اندھا دھند تقلید نہیں کرنی چاہئیے۔ بلکہ ہندوستان اور بین الاقوامی مسائل کو خود سمجھ کر ان سے نتائج اخذ کرنے کی عادت پیدا کرنی چاہئیے۔ چند ایک لیڈر خواہ وہ کتنے ہی سمجھ دار اور مدبر کیوں نہ ہوں سارے ملک کی صحیح رہنمائی نہیں کر سکتے۔ جب تک کہ پبلک کی تربیت نہ ہو۔ فرقہ دارانہ فسادات یا مختلف فرقوں کے اندرونی فسادات کی بنیادیں معلوم کرنے کے بعد ان کو گرانا چاہئیے۔ تاکہ ملک متحدہ ہو کر شاہراہِ آزادی پر گامزن ہو سکے۔ کانگرس کے اجلاس کے موقع پر لیڈروں پر جو حملے ہوئے انکے متعلق آپ نے کہا کہ مجھے یہ امر زیادہ پسند ہے کہ مجھ پر حملہ ہو جائے۔ بہ نسبت اس کے کہ رضاکاروں کے حلقہ میں قیدی کی طرح چلنا پڑے۔ عوام کو چاہئیے کہ اکثریت کے

فیصلوں کے آگے سر تسلیم خم کر دینے کی تحریک کریں۔ میں خود سوشلسٹ خیالات کا ہوں اور میرا یقین ہے کہ ہمارے ملک کی مشکلات کا حل آخر اسی تحریک پر عمل کرنے سے ہو سکے گا۔ لیکن بحالات موجودہ ملکی مفاد کے پیش نظر میں ایسے کام بھی کرتا ہوں۔ جو مجھے ناپسند ہیں۔ متوقع جنگ کے ضمن میں آپ نے کہا۔ کہ حکومت برطانیہ کی موجودہ پالیسی ایسی غلط ہے اور چیکوسلواکیہ وغیرہ کے ساتھ اس نے ایسی غداری کی ہے۔ کہ میں اگر برطانوی بھی ہوتا تو بھی اس کے جھنڈے تلے لڑنے سے انکار کر دیتا۔

کینیا میں ہندوستانیوں سے امتیازی سلوک کا مسئلہ

کینیا (جنوبی افریقہ) میں زمینوں کی خرید و فروخت کے لئے ایک نیا بل وضع ہوا ہے۔ اس میں ہندوستانیوں کے ساتھ ذلت آمیز سلوک روا رکھا گیا ہے۔ اس کے خلاف ایجی ٹیشن کے سلسلہ میں اہل ہند کی امداد کے حصول کے لئے کینیا کونسل کے ایک ہندوستانی ممبر آج کل ہندوستان آئے ہوئے ہیں۔ انہوں نے ۲ مئی کو کلکتہ سے ایک بیان شائع کیا جس میں لکھا ہے کہ اس قانون کے رو سے یورپ کی تمام اقوام کو کینیا میں زمین خریدنے کا حق حاصل ہے۔ لیکن ہندوستانیوں کو برطانوی رعایا ہونے کے باوجود اس سے محروم رکھا گیا ہے۔ بڑی سے بڑی پوزیشن رکھنے والا کوئی ہندوستانی وہاں زمین نہیں خرید سکتا اس قانون سے وہاں ہندوستانیوں کو جس ذلت اور بے عزتی کا سامنا ہوگا۔ اور ہمارے ملک کی جو بے وقری ہوگی۔ اس کی شدت کو ہندوستانی عوام نہیں سمجھ سکتے۔ یہ امر موجب اطمینان ہے کہ آل انڈیا کانگرس کمیٹی نے اس سوال کو اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے۔ اور کلکتہ سیشن میں اس کے متعلق ایک ریزولیوشن بھی پاس کیا ہے۔ اور مجھے امید ہے۔ کہ اس کی روشنی میں ورکنگ کمیٹی عنقریب عملی پروگرام تیار کرے گی۔ لیکن اس سے قبل میرے نزدیک یہ امر اشد ضروری ہے۔ کہ تمام ملک کو کینیا کے جھگڑے کی اصل صورت سے آگاہ کیا جائے۔ کیونکہ یہ ممکن ہے۔ کہ ناواقفیت کی وجہ سے ورکنگ کمیٹی کے فیصلوں کو عوام الناس اچھی طرح سمجھ ہی نہ سکیں۔ اور اس وجہ سے ان پر عمل کرنا ان کے لئے ناممکن ہو۔ ہندوستانی اس مسئلہ سے بہت ہی کم آگاہی رکھتے ہیں۔

۲ مئی کو جوہانسبرگ کی انڈین کانگرس کی طرف سے بذریعہ تار یہ اطلاع ہندوستان بھجوائی گئی ہے۔ کہ یونین گورنمنٹ کل سے اس بل کو نافذ کر رہی ہے۔ یہاں رہنے والے ہندوستانیوں نے اس کے خلاف ستیہ آگرہ کا فیصلہ کر لیا ہے۔ اور وہ اپنے وطن سے امداد اور تعاون کی توقعات رکھتے ہیں۔

ریاست گنگپور کی نازک صورت حالات

اڑیسہ کی ایسٹرن سٹیٹس ایجنسی میں ایک چھوٹی سی ریاست گنگپور کی ہے۔ ۱۹۳۶ء میں اس ریاست میں مالیہ اراضی بڑھا دیا گیا۔ اور بعض دوسرے ٹیکس بھی عائد کئے گئے۔ لوگ چونکہ بالکل نادار اور قلاش ہیں۔ مسلسل تین سال تک اپنے واجبات ادا نہ کر سکے۔ اور اتنا لمبا عرصہ انتظار کرنے کے بعد ریاست کی طرف سے پولیٹیکل ایجنٹ کو درخواست کی گئی۔ کہ واجبات کی وصولی کے لئے فوجی امداد مہیا کرے۔ چنانچہ اس نے نوے فوجیوں کی ایک پارٹی اسسٹنٹ ایجنٹ کی قیادت میں روانہ کی۔ یہ لوگ ۲۵ اپریل کو ایک گاؤں میں پہنچے۔ جہاں کسانوں اور مزارعین کا جلسہ ہو رہا تھا۔ افسران نے ان سے مطالبہ کیا۔ کہ لوگ اپنے لیڈروں کو ان کے حوالہ کر دیں۔ اور انکار پر فوج نے حملہ کر دیا جس سے دو اشخاص ہلاک ہو گئے۔ اس پر ہجوم نے مشتعل ہو کر اسسٹنٹ ایجنٹ پر حملہ کیا۔ یہ دیکھ کر فوج نے گولی چلا دی۔ جس سے چالیس آدمی تو وہیں ہلاک ہو گئے۔ اور ۵۰ شدید مجروح ہوئے۔ جنہیں ہسپتال پہنچایا گیا۔ اٹھ آدمی ہسپتال میں فوت ہو گئے۔ ریاست نے ریلوے سٹیشن کے ساتھ رسل و رسائل کے تمام ذرائع مسدود کر دیئے ہیں۔ اور حالات بہت نازک ہیں۔

مغربی سیاسیات میں اتار چڑھاؤ۔

برطانیہ میں جبری بھرتی بل کا نفاذ

لنڈن سے یکم مئی کی خبر ہے۔ کہ ملٹری ٹریننگ بل سرکاری طور پر شائع کر دیا گیا ہے بحری محکمہ کو اس کے رو سے اختیار دیا گیا ہے۔ کہ منتخب شدہ نوجوانوں پر مشتمل ایک سپیشل ریزرو تیار کرے۔ ایئر فورس کے محکمہ کو کوئی خاص اختیارات نہیں دیئے گئے۔ کیونکہ ریزرو رکھنے کے لئے اسے پہلے ہی اختیارات حاصل ہیں۔ اس میں یہ بھی قرار دیا گیا ہے۔ کہ کنگ ایمپرر آرڈر ان کونسل کے ذریعہ اس بل کا اطلاق شمالی آئرلینڈ پر بھی کر سکتے ہیں۔ آئرلینڈ کے باشندے جو انگلستان میں مقیم ہونگے ان پر بھی اس کا اثر ہوگا۔ اسی طرح برطانوی نو آبادیات میں رہنے والے آئرش لوگوں پر بھی۔ اس بل کے رو سے کل دو لاکھ کے قریب نوجوان بھرتی کئے جائینگے جنہیں پچاس پچاس ہزار کے چار گروپوں میں بلایا جائیگا۔ جو پرائیویٹ ملازم بھرتی کئے جائینگے جب وہ فوجی ملازمت کی میعاد ختم کر کے واپس آئیں گے۔ تو ان کو ان کی سابقہ ملازمت پر بحال کرنا لازمی ہوگا۔ اگر فوجی ملازمت کے دوران میں کوئی حادثہ پیش آئیگا۔ تو اس کا معاوضہ دیا جائیگا۔ آئرش باشندوں کا سوال برطانوی پارلیمنٹ کے لئے پریشانی کا موجب ہو رہا ہے۔ السٹر کے قوم پرستوں نے اعلان کر دیا ہے۔ کہ وہ جبری بھرتی کی سخت مخالفت کرینگے اور شمالی آئرلینڈ میں اس کے نفاذ پر سخت شورش کی تیاریاں کر رہے ہیں۔ آئرش گورنمنٹ برطانوی گورنمنٹ کو مطلع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ کہ وہ آئرلینڈ کے چھ صوبوں کے باشندوں پر اس بل کا اطلاق نہیں کر سکتی۔

رومانیہ اور انگلستان کا معاہدہ

لنڈن سے ۳۰ اپریل کی خبر ہے کہ رومانیہ کے ساتھ انگلستان کا ایک معاہدہ ہو گیا ہے جس کے ماتحت رومانیہ۔ برطانیہ سے پچاس لاکھ پونڈ قرضہ حاصل کریگا۔ جس سے ملک کے طول و عرض میں وائرلیس سٹیشن قائم کئے جائیں گے۔ تا مغربی یورپ کے ساتھ نامہ و پیام کا سلسلہ قائم رہ سکے۔ اس کے علاوہ آلات حرب اور سامان جنگ بھی مہیا کیا جائیگا اگر یہ سامان جنگ برطانیہ سے خریدا گیا۔ تو برطانوی حکومت خاص تحفظات کے ساتھ اسے مزید مالی امداد بھی دے گی۔ یہ بھی کہا جاتا ہے۔ کہ یہ ابھی پہلی قسط ہے۔ قرضہ اس سے بہت زیادہ دیا جائے گا۔

چیکوسلواکیہ سے جرمنی کو کیا ملا

ہٹلر نے ریشتاغ میں ایک تقریر کرتے ہوئے اعلان کیا۔ کہ چیکوسلواکیہ پر قبضہ کے وقت جرمن افواج کے قبضہ میں جو سامان جنگ آیا۔ وہ اب تک محفوظ ہے۔ اس کی مکمل فہرست تیار کی جا چکی ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ ۱۵۸۲ ہوائی جہاز۔ ۵۰۰ طیارہ شکن توپیں۔ ۵۸۷ء ۲ سرنگیں بچھانے والے آلات۔ ۲۱۷۵ توپیں۔ ٹینک ۴۶۹

مشین گنیں ۷۶ ۳۸۷م - رائفلیں دس لاکھ - ایک ارب راؤنڈ گولی بارود پیدل فوج کے استعمال کے لئے تیس لاکھ گولے - خاص قسم کا بے شمار موٹریں -

پہلے کام پیچھے دام

پچھلے دنوں غیر احمدی اخبارات میں ایک اشتہار بڑے شدومد سے شائع ہوا کرتا تھا - کہ مولوی محمد شفیع مہتمم دار التدریس والاشاعت دیوبند نے ختم نبوت فی القرآن میں ایک سو ایک آیت سے اور ختم نبوت فی الحدیث میں دو سو دس احادیث سے ختم نبوت پر بحث کر کے قادیانیت کا خاتمہ کر دیا ہے - مگر ایک عرصہ سے اب ان کتابوں کا اشتہار شائع ہونا بند ہو گیا - کیونکہ ان دونوں کتابوں کا حضرت علامہ سید ابو البرکات صاحب محقق دہلوی جانشین حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی نے ساڑھے چار سو آیت سے دندان شکن جواب دیکر جواب الجواب پر دس ہزار روپیہ کا انعامی چیلنج دیا - مگر آجتک غیر احمدی علماء اس کتاب کا جواب نہ دیسکے اس کتاب میں اس قدر محققانہ سیر کن مفصل اور دلچسپ رنگ میں دونوں دیوبندی کتابوں کا جواب دیا گیا ہے کہ احمدی دوستوں نے ہاتھوں ہاتھ کتاب خرید لی اور کتاب کی نایابی رہی - مگر دوبارہ چھپوائی نہیں گئی - اب کچھ کتابیں اتفاق سے ایک جگہ سے ہمیں مل گئی ہیں - جن اصحاب کو ضرورت ہو - دو روپیہ قیمت بذریعہ منی آرڈر روانہ کر دیں - وی - پی نہیں ہوگا کیونکہ بعض اصحاب وی - پی منگوا کر واپس کر دیتے ہیں - البتہ جو اصحاب اس نایاب کتاب کی خوبیوں سے واقف نہیں - وہ اس کتاب کو مفت منگوا کر ملاحظ فرمالیں - ایسے اصحاب کو نہ صرف کتاب بلا قیمت روانہ کر دی جائے گی - بلکہ محصولڈاک بھی اپنے پاس سے لگا کر ہم روانہ کرینگے - کتاب پسند آئے تو ایک ہفتہ کے اندر قیمت روانہ کر دیں - ورنہ کتاب واپس کر دیں - کتابیں تھوڑی سی ہیں - اسلئے جلدی کیجئے - المشتہر منیجر پستک مندر رفیع بازار دہلی -

دوائی اٹھرا

محافظ جنین حب اٹھرا رجسٹرڈ

اسقاط حمل کا مجرب علاج حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضؓ کے شاگرد کی دوکان سے

جن کے حمل گر جاتے ہیں - یا مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں - یا پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں اکثر ان بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں - سبز پیلے دست قے ہچکی - درد پسلی یا نمونیہ ام الصبیان پرچھاواں یا سوکھا - بدن پر پھوڑے پھنسی چھالے خون کے دھبے پڑنا - دیکھنے میں بچہ موٹا تازہ خوبصورت معلوم ہونا - بیماری کے معمولی صدمہ سے جان دے دینا - بعض کے ہاں اکثر لڑکیاں پیدا ہونا - لڑکیوں کا زندہ رہنا - لڑکے فوت ہو جانا - اس مرض کو طبیب اٹھرا اور اسقاط حمل کہتے ہیں - اس موذی مرض نے کروڑوں خاندان بے چراغ و تباہ کر دیئے ہیں - جو ہمیشہ ننھے بچوں کا منہ دیکھنے کو ترستے رہے - اور اپنی قیمتی جائداد یں غیروں کے سپرد کر کے ہمیشہ کے لئے بے اولادی کا داغ لے گئے - حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضرت قبلہ مولوی نور الدین صاحبؓ طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کے ارشاد سے ۱۹۱۰ء میں دواخانہ ہذا قائم کیا - اور اٹھرا کا مجرب علاج حب اٹھرا رجسٹرڈ کا اشتہار دیا - تاکہ خلق خدا فائدہ حاصل کرے - اس کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے - اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے - قیمت فی تولہ ۱ ؎ - مکمل خوراک گیارہ تولہ یکدم منگوانے پر گیارہ روپے - علاوہ محصولڈاک -

المشتہر :- حکیم نظام جان شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضؓ اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت قادیان

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے - ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں - دماغی کمزوری کے لئے اکسیر منفعت ہے - جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں - اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں - اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے - کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں - اس قدر مقوی دماغ ہے - کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں - اس کو مثل آب حیات کے تصور فرمایئے - اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے بعد استعمال پھر وزن کیجئے ایک شیشی چھٹانک خون آپ کے جسم میں اضافہ کر دے گی - اس کے استعمال سے ۱۸ گھنٹہ تک کام کرنے سے سستی تھکن نہ ہوگی - یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنا دے گی - یہ نئی دوا انہیں ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد بلکہ مثل پندرہ سالہ نوجوان کے بن گئے - یہ نہایت مقوی مبہی ہے - اس کی صفت تحریر میں نہیں آسکتی تجربہ کر کے دیکھ لیجئے - اس سے بہتر مقوی دوا آجتک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی قیمت فی شیشی دو روپے (عہ) نوٹ فائدہ نہ ہو - تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوایئے جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے - ملنے کا پتہ :- مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

عطر کی آٹھ شیشیوں کے خریدار کو گھڑی مفت
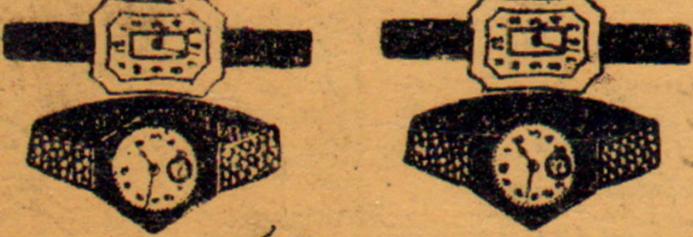
ایک عدد اصلی لیور پاکٹ واچ گارنٹی چھ سال یا ایک عدد اصلی جرمنی ٹائم پیس گارنٹی بارہ سال بمعہ بیش بہا تمغہ جات مفت

آٹو دل خوش تازہ پھولوں کا عطر ہے - اس کی آٹھ شیشی یکمشت دو روپیہ دس آنہ میں خریدنے والے کو ایک عدد اصلی فونٹین پن بمعہ چودہ کیرٹ رولڈ گولڈ نب - ایک عدد خوبصورت موتیوں کا ہار ایک عدد اصلی لیور پاکٹ واچ گارنٹی چھ سال یا ایک عدد اصلی جرمنی ٹائم پیس گارنٹی بارہ سال مفت دیا جائے گا - یہ رعایت بار بار نہیں ہوگی یہ صرف کمپنی کی مشہوری کی خاطر تھوڑے عرصہ کے واسطے رعایت کی گئی ہے - فوراً منگوایئے ورنہ یہ موقعہ بار بار ہاتھ نہیں آتے - محصولڈاک و پیکنگ علاوہ ہوگا -

ملنے کا پتہ :- جنرل منیجر جنیوا المرشل ایجنسی پٹھانکوٹ ۱۰ (انڈیا)

امریکن الارم پستول

اس کے لئے لائسنس کی ضرورت نہیں

الگ لائسنس کی ہرگز ضرورت نہیں

جدید ماڈل ۱۹۳۸ء وزن ۱۵ - اونس

اس کو دیکھتے ہی دشمن کو جان کے لالے پڑ جاتے ہیں - چور - ڈاکو - خونخوار جانور اسکی گرجتی آواز سنکر دم دبا کر بھاگ جاتے ہیں - گھر باہر - بیابان جنگلوں - پہاڑوں اور مسافرت میں آپ کا باڈی گارڈ ہے - ابھی امریکہ سے بن کر آئے ہیں - جو یکے بعد دیگرے ۵ فائر کرتا ہے - اس کم دام پر اصلی مال صرف ہم سے ہی ملتا ہے - قیمت بمعہ ۳۰ شارٹ صرف چار روپے فالتو شاٹ ۵۰ کے دو روپے - اس کے لئے تیل کلاں شیشی ۱۲ ؍ پستول کی خوبصورت شاہانہ چرمی پیٹی اور خول عہ محصولڈاک الگ تین منگوانے پر محصولڈاک معاف

ملنے کا پتہ :- جنرل منیجر امریکن پسٹل سپلائی سٹور ۵/۸ پٹھانکوٹ (انڈیا)

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لاہور ۲ مئی پنجاب مارکیٹنگ بل کی جسے پنجاب اسمبلی نے جنوری میں پاس کیا تھا۔ گورنر پنجاب نے منظوری دیدی ہے۔ اس قانون کو دوسرے زرعی قوانین کے ساتھ عنقریب ہی پنجاب میں نافذ کردیا جائے گا۔

وارسا ۲ مئی ۔ پولینڈ کی کیبنٹ نے اپنے آئندہ اجلاس تک پریذیڈنٹ کو قومی تحفظ کے لئے غیر معمولی اختیارات دے دیئے ہیں۔

جبرالٹر ۲ مئی ۔ آج جبرالٹر پر برطانیہ اور فرانس کی ناکہ بندی توڑ دی گئی تین برطانوی اور تین فرانسیسی تباہ کن جہاز ٹانگیر۔ کیڈیز۔ الجیرس اور ملاگا کو روانہ ہوگئے ہیں۔ شام کے وقت جرمن جنگی جہاز خلیج جبرالٹر سے ہوتے ہوئے مغرب کو روانہ ہوگئے۔

ٹوکیو ۲ مئی ۔ جاپانی صوبائی گورنروں کے اجتماع میں وزیر اعظم جاپان نے جاپان کی جنگی تیاریوں کا ذکر کرتے ہوئے اعلان کیا۔ کہ انٹی کومنٹرن معاہدے پر دستخط کرنے والی تین طاقتوں میں اور بھی زیادہ اشتراک عمل کی فوری ضرورت ہے۔

کلکتہ ۲ مئی ۔ کارن گاچی ضلع ندیا میں خوفناک آتشزدگی کی وجہ سے ۴۰۶ اور موضع گنپور ضلع بیربھوم میں ۳۲۶ گھر جل گئے۔

کلکتہ ۲ مئی ۔ آل انڈیا کانگرس کمیٹی کا سکرٹری آچاریہ سے۔ بی کرپلانی اور خزانچی سیٹھ جمنا لال بجاج کو مقرر کیا گیا ہے۔

شملہ ۲ مئی ۔ حکومت ہند کا ایک اعلان مظہر ہے۔ کہ ہندوستان کی نئی فوج کی نئی تنظیم کے سلسلہ میں سی۔ اینڈ جی بیٹری آر۔ ایم۔ اے۔ چوتھی میڈیم رجمنٹ۔ آر۔ اے۔ ڈارسیٹ شائر رجمنٹ اور دوسری بنگال رائفل بریگیڈ کے فوجی دستے آئندہ چند ماہ میں امپیریل فوج میں شمولیت کے سلسلہ میں ہندوستان سے روانہ ہو جائیں گے۔

بمبئی ۲ مئی ۔ کل رات سے بمبئی میں ۴۰۰ سے زائد ایسی کلاسیں جاری کی گئی ہیں جن میں بڑی عمر والے اشخاص کو تعلیم دی جائے گی۔ اڑھائی ہزار والنٹیر دن

کی خدمات ان جماعتوں کو پڑھانے کے لئے حاصل کی گئی ہیں۔ اگر نتائج تسلی بخش ہوں تو کمیٹی اپنا کام آئندہ کیلئے اس وقت تک جاری رکھیگی جب تک کہ کمیٹی کے تمام اشخاص لکھ پڑھ نہ سکیں گے۔

لنڈن ۲ مئی ۔ فرانس اور اٹلی میں سمجھوتہ کے لئے عنقریب گفت و شنید جاری ہونے والی ہے۔ اٹلی کا مطالبہ یہ ہے کہ اس کا نمائندہ سوئیز نہر کمپنی کے بورڈ میں لیا جائے۔ جیبوٹی میں اٹلی کو تجارتی پوری پوری آزادی ہونی چاہیئے۔ امید ہے کہ حکومت فرانس ان مطالبات کو منظور کرلے گی۔ لیکن اس مطالبہ کو کہ ٹیونس کا علاقہ اس کے حوالے کردیا جائے منظور کرنے سے اس نے انکار کردیا ہے۔

ایبٹ آباد یکم مئی ۔ مولوی محمد یوسف اور مولوی غلام غوث وائس پریذیڈنٹ مجلس احرار کو مانسہرہ میں احرار کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے زیر دفعہ ۱۰۷ ضابطہ فوجداری گرفتار کرلیا گیا۔ ملزموں نے تین تین ہزار کے مچلکے جو ان سے طلب کئے گئے تھے داخل کرنے سے انکار کردیا۔

لاہور ۲ مئی ۔ پنجاب گورنمنٹ کے اعلان کے مطابق ڈی۔ اے براڈ ٹین اسسٹنٹ کمشنر کو لاہور ہائیکورٹ کا رجسٹرار مقرر کردیا گیا ہے اور خان بہادر شیخ نور محمد کو لائل پور کا ڈپٹی کمشنر۔

ایبٹ آباد ۲ مئی ۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ امسال یہاں ماہ مئی کے دوسرے یا تیسرے ہفتہ میں گورنمنٹ انٹرمیڈیٹ کالج کھل جائیگا۔ اس ضمن میں تمام ابتدائی انتظامات مکمل ہوچکے ہیں۔

رنگون ۲ مئی ۔ سرکاری اعلان مظہر ہے کہ پارلیمنٹ میں جنگ کی صورت میں جو ترمیمی بل پیش ہوا ہے۔ اس کا اطلاق برما پر نہیں ہوگا۔

لکھنؤ ۲ مئی ۔ یوپی سکرٹریٹ کا پہاڑوں پر جانا بند کردیا گیا ہے۔ لیکن افسران اعلیٰ کو ان کے اپنے اخراجات پر پہاڑوں پر جانے کی اجازت ہے۔

الہ آباد ۲ مئی ۔ سردار پٹیل نے ایک انٹرویو کے دوران میں وہ وجوہ بیان کیں جن کی بناء پر وہ کلکتہ میں آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے اجلاس میں شامل نہیں ہوئے۔ آپ نے کہا کہ بنگال کے اخبارات میں میرے خلاف زبردست پروپیگنڈا ہوتا رہا ہے جو کچھ گاندھی جی نے کہا وہ بھی میری طرف منسوب کر دیا گیا مزید کہا کہ اجلاس میں جو کچھ ہوا۔ اس پر میری عدم شمولیت کا کوئی اثر نہیں پڑا۔ اگر میں اجلاس میں شامل ہوتا۔ تو یہ کہا جاتا کہ جو کچھ ہوا ہے میرے اثر و رسوخ سے ہوا ہے۔

گجرات ۲ مئی ۔ گورنمنٹ انٹرمیڈیٹ کالج گجرات ۵ مئی کو بند کردیا جائے گا۔ طلباء کو اجازت دیدی گئی ہے۔ کہ وہ کسی اور کالج میں داخل ہوجائیں۔

ڈیرہ اسمٰعیلخان یکم مئی ۔ بنوں کانفرنس کے فیصلہ کے مطابق سپیشل پولیس کی بھرتی شروع ہوگئی ہے۔ ہر کانسٹیبل کی تنخواہ پندرہ روپے مقرر کی گئی ہے بھرتی میں زیادہ تر مسلمان حصہ لے رہے ہیں۔

کلکتہ ۲ مئی ۔ آج بنگال اسمبلی نے مسٹر قادر بخش کو آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے موقعہ پر لوگوں کی حفاظت میں گورنمنٹ کے ناکام رہنے کے متعلق تحریک التواء پیش کرنے کی اجازت دیدی گئی۔

کلکتہ ۲ مئی ۔ ساؤتھ انڈین کلب میں وزیر اعظم مدراس نے کہا کہ ہندی زبان کے خلاف ایجی ٹیشن ایسے لوگوں کی طرف سے کی جارہی ہے۔ جن کی کسی حالت میں بھی کانگرس کے ساتھ مفاہمت نہیں ہوسکتی

کراچی ۲ مئی ۔ فرانسیسی ہوا باز ایم گلبرٹ ڈیفنس کے متعلق جو پیرس سے سگون تک پرواز کا ریکارڈ مات کرنے کی کوشش میں کل کراچی پہنچا اور پھر آگے روانہ ہوگیا تشویش کا اظہار کیا جارہا ہے۔ کیونکہ اس کے متعلق کراچی سے روانگی کے بعد کوئی اطلاع نہیں ملی۔

ٹوکیو ۲ مئی ۔ شمالی جاپان میں خوفناک زلزلہ آیا جس کی وجہ سے ۹ آدمی ہلاک اور ۲۰ شدید مجروح ہوئے۔ بہت سے مکانات منہدم ہوگئے۔ اور تین ہزار خاندان خانماں برباد ہوگئے۔

برلن ۲ مئی ۔ ہٹلر کی تقریر کے بعد ۳۸ ہزار سپاہی میمل روانہ ہوگئے ہیں۔ اور ۵۲ ہزار پولینڈ کی شمال مشرقی سرحد پر جمع ہیں۔ ۲ لاکھ سپاہی پولینڈ کی جنوب مشرقی سرحد پر نقل و حرکت کر رہے ہیں۔ ہالینڈ کی سرحد پر ۳ لاکھ ۵۰ ہزار سپاہی ہیں اور فرانس کی سرحد پر قلعوں میں ۴ لاکھ ۵۰ ہزار سپاہی نقل و حرکت کر رہے ہیں اطالیہ کی آسٹروی سرحد پر ایک لاکھ سپاہی بھیج دیئے گئے ہیں۔ اور ۳۸ ہزار سپاہی لیبیا میں منتقل کئے گئے ہیں۔

نیویارک ۲ مئی ۔ صدر روزویلٹ کی اپیل پر امریکن حکومت نے تین کروڑ ڈالر کی رقم طیارہ شکن توپوں کے لئے منظور کی ہے۔

لنڈن ۲ مئی برطانیہ کے وزیر جنگ نے اعلان کیا ہے کہ آئندہ دو ماہ کے اندر دس لاکھ دفاعی فوج تیار ہوجائے گی۔ ان میں سے ایک حصہ فوجی تربیت بھی حاصل کریگا

بخارسٹ ۲ مئی ۔ وزیر اعظم رومانیہ نے اعلان کیا ہے کہ حکومت رومانیہ اپنی سلطنت کا کوئی حصہ کسی سلطنت کو دینے کے لئے تیار نہیں۔

برلن ۲ مئی ۔ ہنگری اور جرمنی میں معاہدہ ہو گیا۔ وزیر اعظم ہنگری اور ہٹلر کے درمیان گفت و شنید ختم ہوگئی ہے

برلن ۲ مئی ۔ جرمن پریس میں برطانیہ اور پولینڈ پر شدید حملے کئے جارہے ہیں ان کا بیان ہے کہ برطانیہ نے پولینڈ کو جو نام نہاد آزادی کی حفاظت کا یقین دلایا ہے۔ بوقت ضرورت اس کی حقیقت دنیا پر کھل جائے گی۔

وارسا ۲ مئی ۔ پولش طلباء کے ایک جلوس نے جو ۵ ہزار طلباء پر مشتمل تھا۔ جرمن سفارتخانہ کے سامنے مظاہرہ کیا اور اعلان کیا

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی